پابہ زنجیر بھٹو

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو قتل کے ایک کیس میں اس وقت پابجولاں ہیں۔ اور دیگر کئی مقدمات میں بھی عدالتیں انہیں بلا رہی ہیں۔ ایک عبرت عام کی کیفیت ہے۔ وہ شخص جو اپنی رعونت، تمکنت اور آمریت کے گھمنڈ میں کوس لمن الملک بجا رہا تھا۔ آج اس کا وجود تماشائے عالم بن کر درس عبرت دے رہا ہے۔ قدرت کے قوانین احتساب کتنے اٹل ہوتے ہیں۔ دیر بھی ہوتی ہے۔ تو مکافات کی بنا پر اور استدراج کی تکمیل کے بعد مکافات کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ ان بطش ربک لشدید۔ آج وہی بھٹو ہیں اور اس کے انصار و اعوان مگر تاریخ کا بے درد ردّ عمل شروع ہو چکا ہے۔ اخبارات و جرائد کا ہر صفحہ ان کے شرمناک ظالمانہ اور حیا سوز کردار کے وہ وہ مناظر دنیا کے سامنے لا رہا ہے۔ کہ شرافت سر پیٹ کر رہ گئی ہے۔ قانون سامنے ہیں۔ اور اسرار ظاہر ہو گئے ہیں۔ قیامت سے پہلے ہی اس عالم میں ایک قیامت کا انکار کیونکر کیا جا سکتا ہے۔ یوم تبلی السرائر فما لہ من قوۃ ولا ناصر۔۔۔ اس دن سارے بھید اور خفیہ اعمال کھل کر سامنے آئیں گے۔ پھر نہ تو ان کے پاس اپنی طاقت و قوت ہوگی۔ اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

اعمال و کردار کے ان سیاہ اعمالناموں کو دیکھ دیکھ کر مسٹر بھٹو اور ان کے وزراء و اعیان قیامت سے پہلے آج چیخ رہے ہیں کہ۔ مال ھذا الکتاب لا یغادر صغیرۃ ولا کبیرۃ الا احصاھا۔ ارے ان فائلوں میں تو ہمارا ہر چھوٹا بڑا گناہ موجود ہے۔ گھر کے بھیدی گواہ بن گئے ہیں۔ اور جرائم کے ہر جزو پر فرد عائد ہوتے جا رہے ہیں۔ ابھی چند ماہ قبل کیا ظلم و فساد تھا، کیا رعونت تھی۔ کیا طنطنہ اور فرعونیت تھی وہ سب کچھ کہاں گیا۔ آئیے۔ قوانین عروج و زوال کی ابدی صداقتوں کی امین۔۔۔ الکتاب الکریم۔۔۔ میں سے اس کا جواب سن لیں۔۔۔ کم ترکوا من جنّٰت و عیون ۝ و زروع و مقام کریم ۝ و نعمۃ کانوا فیھا فٰکھین ۝ کذٰلک و اورثنٰھا قوماً اٰخرین ، فما بکت علیھم السماء والارض وما کانوا منظرین ۝ ولقد نجّینا بنی اسرائیل من العذاب المھین ۝ من فرعون انّہ کان عالیاً من المسرفین۔ (الدخان) "وہ لوگ کتنے ہی باغات، نہریں، کھیتیاں اور عمدہ عمدہ مکانات، عزت و وجاہت کے مناصب اور محافل احباب، عیش و عشرت کے سامان چھوڑ بیٹھے جن میں مزے اڑایا کرتے تھے اور جب ہم نے دوسروں کو ان (اموال) کا وارث بنا دیا تو نہ تو ان پر آسمان رویا نہ زمین (نہ ہمالیہ نے خون کے آنسو بہائے نہ خلیج بنگال نے آنسو بہایا) اور نہ انہیں مہلت ملی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت ناک عذاب سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے باہر نکل گیا تھا۔"

۔۔۔ ان فی ذٰلک لعبرۃً لمن یخشیٰ۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق